

Evidence for the Resurrection

قیامت کی دلیل

Chapter 10 in “Without a Doubt” book

"شبہ کے بغیر" کتاب میں باب
10



First, the New Testament stands the most reliable source of information on the resurrection from any book in the ancient world.

The New Testament contains the most manuscript attestation to the history it records (28,000+ copies in various languages, over 5,800 of these are in the Greek language),

The earliest records of the resurrection were written down close to the actual event and the Bible is the most accurately copied manuscripts of any book from the ancient world (99.9% copy accuracy). The early dates and sheer manuscript quantity prohibits myth, distortion and embellishment to filter into the history recorded in the New Testament text.

The Bible is reliable and written sources outside the Bible confirm many of the same claims the Bible makes

سب سے پہلے، نیا عہد نامہ
قدیم دنیا کی کسی بھی کتاب
سے قیامت کے بارے میں
معلومات کا سب سے معتبر
ذریعہ ہے۔

نئے عہد نامے میں تاریخ کی
سب سے زیادہ مخطوطی
تصدیق موجود ہے جو اس
نے ریکارڈ کی ہے (مختلف
زبانوں میں 28,000+
کاپیاں، ان میں سے 5,800
یونانی زبان میں ہیں)

قیامت کے ابتدائی ریکارڈ
اصل واقعہ کے قریب لکھے
گئے تھے اور بائبل قدیم دنیا
کی کسی بھی کتاب کے سب
سے زیادہ درست طریقے
سے نقل شدہ نسخے ہیں
(99.9% کاپی کی درستگی)۔
ابتدائی تاریخیں اور سراسر
مخطوطہ کی مقدار نئے عہد
نامے کے متن میں درج تاریخ
کو فلٹر کرنے کے لیے
افسانہ، تحریف اور زیبائش
سے منع کرتی ہے۔

بائبل قابل اعتماد ہے اور بائبل
سے باہر تحریری ذرائع انہی
دعووں کی تصدیق کرتے ہیں
جو بائبل کرتی ہے۔

Thomas wanted to touch Jesus hands and place his fingers in the holes on Jesus before he would believe. Jesus spoke to Thomas after the resurrection and said: “Because you have seen Me, have you believed? Blessed are they who *did not* see, and yet believed” ([John 20:29](#)).

Why did Jesus say this to Thomas?

In the next verse, John writes “Therefore many other signs Jesus also performed in the presence of the disciples, which are not written in this book; but these have been written *so that you may believe* that Jesus is the Christ, the son of God; and that believing you may have life in His name.” (John 20:30-31)

In Mark 16:14, Mark writes a similar account “Afterward He appeared to the eleven themselves as they were reclining *at the table*; and He reproached them for their unbelief and hardness of heart, because they had not believed those who had seen Him after He had risen.

The answer is that Thomas’s demand that he first poke his fingers in Jesus’ wounds before believing was asking to much. His friends’ report should have been adequate evidence

While we’re here on earth, Paul says, we don’t see Jesus. Some people want to see the evidence and believe, and there are those who *read* the evidence and believe.” Why? Because what they *read* is a reliable record of what others actually saw.

تھامس یسوع کے ہاتھوں کو
چھونا چاہتا تھا اور اپنی
انگلیاں یسوع کے سوراخوں
میں رکھنا چاہتا تھا اس سے
پہلے کہ وہ ایمان لائے۔ یسوع
نے قیامت کے بعد تھامس
سے بات کی اور کہا: "چونکہ
تم نے مجھے دیکھا ہے، کیا
تم نے یقین کیا ہے؟ مبارک
ہیں وہ جنہوں نے نہ دیکھا،
پھر بھی ایمان لائے" (جان
20:29)۔

یسوع نے توما سے یہ کیوں
کہا؟

اگلی آیت میں، یوحنا لکھتا ہے
"اس لیے یسوع نے بہت سے
دوسرے نشان بھی شاگردوں
کے سامنے دکھائے، جو اس
کتاب میں نہیں لکھے گئے
ہیں۔ لیکن یہ اس لیے لکھے
گئے ہیں تاکہ آپ یقین کریں
کہ یسوع مسیح، خدا کا بیٹا
ہے۔ اور یہ کہ ایمان لا کر آپ
کو اس کے نام میں زندگی
ملے۔ (یوحنا 20:30-31)

مارک 16:14 میں، مارک
اسی طرح کا ایک بیان لکھتا
ہے "بعد میں وہ گیارہ کو خود
دکھائی دیا جب وہ میز پر
ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ اور
اُس نے اُن کے بے اعتقادی
اور دل کی سختی کے لیے اُن
کو ملامت کی، کیونکہ اُنہوں
نے اُن لوگوں پر یقین نہیں کیا
جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے
کے بعد اُسے دیکھا تھا۔

جواب یہ ہے کہ تھامس کا یہ
مطالبہ کہ وہ ایمان لانے سے
پہلے پہلے یسوع کے زخموں
پر انگلیاں ڈالے بہت کچھ
پوچھ رہا تھا۔ اس کے دوستوں
کی رپورٹ کافی ثبوت ہونی
چاہیے تھی۔

جب ہم یہاں زمین پر ہیں، پال
کہتے ہیں، ہم یسوع کو نہیں
دیکھتے۔ کچھ لوگ ثبوت
دیکھنا چاہتے ہیں اور یقین
کرنا چاہتے ہیں، اور کچھ
لوگ ایسے بھی ہیں جو ثبوت
پڑھ کر یقین کرتے ہیں۔"
کیوں؟ کیونکہ جو کچھ وہ
پڑھتے ہیں اس کا ایک قابل
اعتماد ریکارڈ ہے جو
دوسروں نے دیکھا۔

Lets look at the evidence

آئیے ثبوت دیکھتے ہیں۔

12 commonly accepted facts (among all scholars) surrounding the event:

- 1) Jesus died by crucifixion,
- 2) Jesus was buried,
- 3) Disciples doubted and were despaired after Jesus died but later were bold and brave,
- 4) The tomb in which Jesus was buried was discovered empty a few days later,
- 5) Disciples had experiences that they believed to be actual appearances of the risen Christ,
- 6) Disciples were transformed and willing to die for the truth,
- 7) Gospel message was the center of preaching in the early church,
- 8) Gospel proclaimed in Jerusalem where Jesus died,
- 9) Church was established by these disciples,
- 10) Day of worship was changed to Sunday, the same day Jesus was reported risen,
- 11) Skeptical James (Jesus' brother) was converted when he believed he saw the risen Christ, and
- 12) Paul, a persecutor of the church, was converted when he believed he saw the risen Christ.

12 عام طور پر قبول شدہ
حقائق (تمام علماء کے
درمیان) واقعہ کے ارد گرد:

(1) یسوع کی موت مصلوب
کرنے سے ہوئی،

(2) عیسیٰ کو دفن کیا گیا،

(3) یسوع کے مرنے کے بعد
شاگردوں کو شک ہوا اور وہ
مایوس ہو گئے لیکن بعد میں
دلیر اور بہادر تھے،

(4) جس قبر میں حضرت
عیسیٰ علیہ السلام کو دفن کیا
گیا تھا وہ کچھ دنوں بعد خالی
دریافت ہوئی،

(5) شاگردوں کے تجربات
تھے کہ وہ جی اٹھے مسیح
کے حقیقی ظہور پر یقین
رکھتے تھے،

(6) شاگرد بدل گئے تھے اور
سچائی کے لیے مرنے کے
لیے تیار تھے،

(7) ابتدائی کلیسیا میں انجیل کا
پیغام تبلیغ کا مرکز تھا،

(8) انجیل کا اعلان یروشلم
میں ہوا جہاں یسوع کی وفات
ہوئی،

(9) چرچ ان شاگردوں نے قائم
کیا تھا،

(10) عبادت کا دن اتوار میں
تبدیل کر دیا گیا، اسی دن
حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کے جی اٹھنے کی اطلاع دی
گئی،

(11) شکی جیمز (یسوع کا
بھائی) تب تبدیل ہوا جب اس
نے یقین کیا کہ اس نے جی
اٹھے مسیح کو دیکھا، اور

(12) پولس، کلیسیا کا ایک
ستانے والا، تب تبدیل ہوا جب
اس نے یقین کیا کہ اس نے
جی اٹھے مسیح کو دیکھا

Let's look at 6 examples

آئیے 6 مثالیں دیکھیں

First – Jesus died by crucifixion. The Gospels writers provide evidence of this as well as first century historian Josephus.

In AD116 The Roman historian and senator Tacitus referred to Jesus' execution by Pontius Pilate

“Christus, from whom the name had its origin, suffered the extreme penalty during the reign of Tiberius at the hands of one of our procurators, Pontius Pilatus”

پہلا - یسوع کی موت مصلوب
کرنے سے ہوئی۔ انجیل کے
مصنفین اس کا ثبوت فراہم
کرتے ہیں اور ساتھ ہی پہلی
صدی کے مورخ جوزیفس
بھی۔

AD116 میں رومی مورخ
اور سینیٹر ٹیسیٹوس نے
پونٹیس پیلٹ کے ذریعہ
عیسیٰ کی پھانسی کا حوالہ دیا

"کرسٹس، جس سے اس نام
کی ابتدا ہوئی تھی، کو
ٹائبیریئس کے دور حکومت
میں ہمارے ایک پروکیورٹر
پونٹیس پیلٹس کے ہاتھوں
انتہائی سزا کا سامنا کرنا پڑا"

Second, Jesus appeared to eyewitnesses on at least 12 different occasions, with Paul declaring some 500 witnesses saw the risen Christ (1 Cor. 15:1-8).

These appearances resulted in witnesses seeing, hearing, and/or touching his physical body. The commonly understood and well-practiced legal approach to establishing fact draws upon the testimony of numerous witnesses of any given event. Even the Scripture says, "On the evidence of two or three witnesses a matter shall be confirmed" (Deut. 19:15).

The New Testament has 9 different authors who wrote 27 books that either explicitly or implicitly affirm the resurrection.

Third, the best explanation for the empty tomb that was guarded and sealed, is that Christ rose. The Romans or Jews could have destroyed Christianity by simply producing the body. They never found a body.

Fourth, the apostles died for what they believed to be the resurrected Christ. They were afraid when Jesus died but after he rose, the Disciples were brave and stood up against the Romans and Jewish leadership and were willing to die. Paul was a Jewish leader who was hostile to Christians but after seeing the risen Jesus, wrote most of the New Testament and was one of the most important figures in the History of the Christian faith.

دوسرا، یسوع کم از کم 12 مختلف مواقع پر عینی شاہدین کے سامنے ظاہر ہوا، پولس نے اعلان کیا کہ تقریباً 500 گواہوں نے جی اٹھے مسیح کو دیکھا (1 کور. 15:1-8)۔

ان پیشیوں کے نتیجے میں گواہوں نے اس کے جسمانی جسم کو دیکھا، سنا، اور/یا چھوا۔ حقیقت کو قائم کرنے کے لیے عام طور پر سمجھی جانے والی اور اچھی طرح سے عمل کیا جانے والا قانونی طریقہ کسی بھی واقعے کے متعدد گواہوں کی گواہی پر مبنی ہے۔ یہاں تک کہ صحیفہ کہتا ہے، ”دو یا تین گواہوں کی گواہی پر بات کی تصدیق کی جائے گی“ (استثنا 19:15)۔

نئے عہد نامے میں 9 مختلف مصنفین ہیں جنہوں نے 27 کتابیں لکھیں جو یا تو واضح طور پر یا واضح طور پر قیامت کی تصدیق کرتی ہیں۔

تیسرا، اس خالی قبر کی بہترین وضاحت جس کی حفاظت اور مہر بند تھی، یہ ہے کہ مسیح جی اٹھے۔ رومی یا یہودی صرف جسم پیدا کر کے عیسائیت کو تباہ کر سکتے تھے۔ انہیں کبھی لاش نہیں ملی۔

چوتھا، رسول اس لیے مرے
جس کے بارے میں وہ جی
اٹھے ہوئے مسیح کو مانتے
تھے۔ جب عیسیٰ کی موت
ہوئی تو وہ خوفزدہ تھے لیکن
ان کے جی اٹھنے کے بعد،
شاگرد بہادر تھے اور
رومیوں اور یہودی قیادت کے
خلاف کھڑے ہوئے اور
مرنے کے لیے تیار تھے۔ پال
ایک یہودی رہنما تھا جو
عیسائیوں سے دشمنی رکھتا
تھا لیکن جی اٹھنے والے
عیسیٰ کو دیکھنے کے بعد،
نئے عہد نامے کا بیشتر حصہ
لکھا اور مسیحی عقیدے کی
تاریخ کی اہم ترین شخصیات
میں سے ایک تھا۔

Fifth, the widespread, sudden, and dramatic change in the lives and religious practice of devoted Jews who kept the Mosaic Law for centuries. In other words, how do fervent religious Jews suddenly shift from Saturday to Sunday worship, and from abstaining from unclean foods to eating pork with gentiles?

What possibly could transform a group of disappointed and afraid disciples who were devastated at the crucifixion, in hiding for fear of death, and contemplating a rapid escape and/or abandonment of their calling, and return to their former activities, into the most prolific missionary movement of all time?

The resurrection would have the power to do just that, and provide the crowning proof that Jesus was indeed the Son of God (Rom. 1:4).

پانچویں، صدیوں تک موسوی
قانون کو برقرار رکھنے
والے عقیدت مند یہودیوں کی
زندگیوں اور مذہبی عمل میں
وسیع، اچانک اور ڈرامائی
تبدیلی۔ دوسرے لفظوں میں،
پرجوش مذہبی یہودی اچانک
ہفتہ سے اتوار کی عبادت،
اور ناپاک کھانوں سے پرہیز
کرنے سے غیر قوموں کے
ساتھ سور کا گوشت کھانے
کی طرف کیسے منتقل ہو
جاتے ہیں؟

کیا ممکنہ طور پر مایوس اور
خوف زدہ شاگردوں کے ایک
گروہ کو تبدیل کر سکتا ہے
جو مصلوب ہونے پر تباہ ہو
گئے تھے، موت کے خوف
سے چھپے ہوئے تھے، اور
تیزی سے فرار ہونے اور/یا
اپنی دعوت کو ترک کرنے
کے بارے میں سوچ رہے
تھے، اور اپنی سابقہ
سرگرمیوں میں واپس آ
سکتے تھے، سب سے زیادہ
قابل مشنری میں ہر وقت کی
نقل و حرکت؟

قیامت کے پاس ایسا کرنے
کی طاقت ہوگی، اور اس بات
کا تاج ثابت کرے گا کہ یسوع
واقعی خدا کا بیٹا تھا (رومیوں
1:4)۔

Finally, the presence of counter-productive features within the gospel accounts of the death and resurrection of Christ further demonstrates its reliable history. For example, the gospels reveal Christ's humiliating trial, shameful death at the hands of his persecutors, Christ appears powerless to effect change, disciples are hiding in fear and appear cowardice, lack of strength to carry his own cross, those closest to Jesus betray and deny Him, the disciples are slow in understanding, the disciples do not believe, after rising from the dead Jesus appears first to women who have little legal standing and credibility in the eyes of their culture and law.

According to historians, these crucial features reveal that the writers of the New Testament were more interested in reporting accurate history than deceiving their readers by writing a flawless account of Christ and His followers. We have seen that we have good reason to believe the resurrection of Christ is a historical event. Attempts to explain the resurrection away fails to account for all the data and leave irreconcilable flaws in their argument.

مؤرخین کے مطابق، ان اہم خصوصیات سے پتہ چلتا ہے کہ نئے عہد نامے کے مصنفین مسیح اور اس کے پیروکاروں کا بے عیب بیان لکھ کر اپنے قارئین کو دھوکہ دینے کے بجائے درست تاریخ کی رپورٹنگ میں زیادہ دلچسپی رکھتے تھے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے پاس مسیح کے جی اٹھنے کو ایک تاریخی واقعہ ماننے کی معقول وجہ ہے۔ قیامت کو دور کرنے کی وضاحت کرنے کی کوششیں تمام اعداد و شمار کا محاسبہ کرنے میں ناکام رہتی ہیں اور ان کی دلیل میں ناقابل تلافی خامیاں چھوڑ جاتی ہیں۔

مثال کے طور پر، انجیل مسیح کی ذلت آمیز آزمائش کو ظاہر کرتی ہے، اپنے ستانے والوں کے ہاتھوں شرمناک موت، مسیح تبدیلی کو متاثر کرنے کے لیے بے بس دکھائی دیتے ہیں، شاگرد خوف میں چھپے ہوئے ہیں اور بزدلی ظاہر کرتے ہیں، اپنی صلیب اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے، عیسیٰ کے قریب ترین لوگ دھوکہ دیتے ہیں اور اُس کا انکار کرتے ہیں، شاگرد سمجھنے میں سست ہیں، شاگرد یقین نہیں کرتے، مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد عیسیٰ سب سے پہلے اُن عورتوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے جن کی اپنی ثقافت اور قانون کی نظر میں قانونی حیثیت اور اعتبار

آخر میں، مسیح کی موت اور جی اُٹھنے کے انجیل اکاؤنٹس کے اندر مخالف پیداواری خصوصیات کی موجودگی اس کی معتبر تاریخ کو مزید ظاہر کرتی ہے۔

We would expect great things in history to follow if Jesus rose from the dead.

When we look at history, we see the Roman empire converting to Christianity without the use of force, the rise of great literature, science, art, music, great universities, and many other areas that were started to glorify the risen Jesus.

This helped to transform the world to the modern era.

اگر یسوع مُردوں میں سے
جی اُٹھا تو ہم تاریخ میں عظیم
چیزوں کی پیروی کی توقع
کریں گے۔ جب ہم تاریخ پر
نظر ڈالتے ہیں تو ہم دیکھتے
ہیں کہ رومی سلطنت طاقت
کے استعمال کے بغیر
عیسائیت میں تبدیل ہوتی ہے،
عظیم ادب، سائنس، آرٹ،
موسیقی، عظیم یونیورسٹیوں
کا عروج، اور بہت سے
دوسرے شعبوں کا آغاز کیا
گیا تھا جو کہ جی اٹھے یسوع
کی تسبیح کے لیے شروع
کیے گئے تھے۔ اس سے دنیا
کو جدید دور میں تبدیل کرنے
میں مدد ملی۔